CBSE Class 10 Urdu B Answer Key 2022 (May 12)

مارکنگ اسکیم-اردو

[Marking Scheme – Urdu(Course-B)]

ANNUAL EXAMINATION

مئی 2022

اردو(کورس-بی)

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لے۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کیے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہو گا۔

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia.com
India's largest Student Review Platform

صدر ممتحن(Head Examiner)اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم(Marking Scheme)کو نظرانداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبا اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کرکے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لیے صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لیے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ یہ اطمینان کرنے کے بعد کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دی جائیں گی۔

(3) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کرکے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیا جائے اور کم معیاری جواب کو زائد(Extra)تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia India's largest Student Review Platform

طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لیے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکے۔

(10) ممتحن کو چاہیے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز تیس (30) کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (zero) لکھا جائے۔

(14) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

Series AQ@QA

SET– 4

Code No. 5B

مارکنگ اسکیم

اردو(کورس – بی)

کل نمبر: 40

مقررہ وقت: 2 گھنٹے

نمبروں کی تقسیم	ممکنہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	سوال نمبر
	حصہ (الف) درج ذیل غیر درسی اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔ 5 **(الف)** ڈائنا ثور کی دریافت سے پہلے ہاتھی کو دنیا کا سب سے بڑا جانور سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اب دنیا میں ڈائنا ثور نہیں پایا جاتا۔ اس لیے اب چوپایہ جانوروں میں ہاتھی کو سب سے بڑا جانور سمجھا جاتا ہے۔ اس کے دو لمبے لمبے دانت باہر کی طرف نکلے رہتے ہیں۔ ان دانتوں سے وہ کھانے کا کام نہیں لیتا، یہ صرف دیکھنے کے ہوتے ہیں۔ اسی لیے کہاوت مشہور ہے کہ ''ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور''۔ ہاتھی جنگلوں میں غول بنا کر رہتے ہیں اور حفاظت کے خیال سے اپنے بچوں اور بوڑھے ہاتھیوں کو جھنڈ کے بیچ میں رکھتے ہیں۔ جب انھیں خطرہ محسوس ہوتا ہے تو بہت زور زور سے چنگھاڑتے ہیں اور ایک ساتھ دشمن پر حملہ کرتے ہیں۔ ہاتھی پالنا عام آدمیوں کے بس کی بات نہیں۔ اس کی خوراک اور دیکھ بھال کا خرچہ دولت مند ہی برداشت کر سکتے ہیں۔ (i) سب سے بڑا جانور کسے کہا جاتا ہے؟	1
1	**جواب**: سب سے بڑا جانور ہاتھی کو کہا/ سمجھا جاتا ہے۔	

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

	(ii) ہاتھی کے دانتوں کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟	
1	**جواب**: ہاتھی کے دو لمبے لمبے دانت باہر کی طرف نکلے رہتے ہیں۔ان دانتوں سے وہ کھانے کا کام نہیں لیتا۔ یہ صرف دیکھنے کے ہوتے ہیں۔	
	(iii) اس اقتباس میں کس کہاوت کا ذکر کیا گیا ہے؟	
1	**جواب**: اس اقتباس میں 'ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور' کہاوت کا ذکر کیا گیا ہے۔	
	(iv) جنگل میں غول بنا کر رہنے کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟	
1	**جواب**: ہاتھی جنگلوں میں غول بنا کر رہتے ہیں اور حفاظت کے خیال سے اپنے بچوں اور بوڑھے ہاتھیوں کو جھنڈ کے بیچ میں رکھتے ہیں۔	
	(v) ہاتھی کا پالنا عام آدمیوں کے بس کی بات کیوں نہیں ہے؟	
1	**جواب**: ہاتھی پالنا عام آدمیوں کے بس کی بات نہیں ہے کیوں کہ اس کی خوراک اور دیکھ بھال کا خرچ دولت مند ہی برداشت کر سکتے ہیں۔	
کل نمبر =5		
	(ب) گیا دن ہوئی شام آئی ہے رات خدا نے عجب شے بنائی ہے رات نہ ہو رات تو دن کی پہچان کیا اٹھائے مزہ دن کا انسان کیا ہوئی رات خلقت چھٹی کام سے خموشی سی چھائی سر شام سے	

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

	مسافر نے دن بھر کیا ہے سفر	
	سرِ شام منزل پہ کھولی کمر	
	اندھیرا اجالے پہ غالب ہوا	
	ہر اک شخص راحت کا طالب ہوا	
	(i) عجب شے کسے کہا گیا ہے؟	
1	**جواب:** عجب شے رات کو کہا گیا ہے۔	
	(ii) رات سے کس کی پہچان ہے؟	
1	**جواب:** رات سے دن کی پہچان ہے۔	
	(iii) خاموشی کب سے چھائی ہوئی ہے؟	
1	**جواب:** خاموشی سرِ شام سے چھائی ہوئی ہے۔	
	(iv) مسافر کے کیا معنی ہیں؟	
1	**جواب:** مسافر کے معنی ہیں 'سفر کرنے والا'۔	
	(v) اندھیرے کے غالب ہوتے ہی کیا ہوا؟	
1	**جواب:** اندھیرے کے غالب ہوتے ہی ہر شخص راحت کی طلب کرنے لگا۔	
کل نمبر=5		
	درج ذیل درسی اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔ 5	2
	(الف)	
	آج کل کے عالم کہتے ہیں کہ ہماری دنیا پہلے آگ کا گولہ تھی، اس آگ کا نہیں جو ہمارے گھروں میں جلتی ہے۔ یہ ایک اور ہی آگ تھی جو بن جلائے جلی اور بن بجھائے بجھ گئی۔ شاید یہ وہ چیز تھی جسے ہم بجلی کہتے	

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

	ہیں۔ لیکن کبھی نہ کبھی دنیا آگ کا گولہ تھی ضرور، کیوں کہ ہمیں ایسے ہی لاکھوں کروڑوں آگ کے گولے آسمان میں چکر کھاتے دکھائی دیتے ہیں اور ہماری زمین پر اب بھی آتش فشاں پہاڑ جب چاہتے ہیں دہکتی آگ اگل دیتے ہیں یا زمین کے اندر سے کھولتے پانی کے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔ دوسرے آگ کے گولے جو دنیا سے بہت بڑے اور بہت زیادہ پرانے ہیں، اب تک آگ ہی آگ ہیں۔	
	(i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟	
	جواب: یہ اقتباس 'آدمی کی کہانی' سبق سے لیا گیا ہے۔	1
	(ii) اس سبق کے مصنف کا نام کیا ہے؟	
	جواب: اس سبق کے مصنف کا نام پروفیسر محمد مجیب ہے۔	1
	(iii) عالم کیا کہتے ہیں؟	
	جواب: عالم کہتے ہیں کہ ہماری دنیا پہلے آگ کا گولہ تھی۔	1
	(iv) دنیا کے کبھی آگ کا گولہ ہونے کی کیا وجہ بتائی گئی ہے؟	
	جواب: دنیا کبھی نہ کبھی آگ کا گولہ ضرور تھی کیوں کہ ہمیں ایسے ہی لاکھوں کروڑوں آگ کے گولے آسمان میں چکر کھاتے دکھائی دیتے ہیں۔	1
	(v) آتش فشاں پہاڑ کیا کرتے ہیں؟	
	جواب: آتش فشاں پہاڑ جب چاہتے ہیں دہکتی آگ اگل دیتے ہیں یا زمین کے اندر سے کھولتے پانی کے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔	1
		کل نمبر=5
	(ب)	
	کوئی امید بر نہیں آتی — کوئی صورت نظر نہیں آتی موت کا ایک دن معین ہے — نیند کیوں رات بھر نہیں آتی آگے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی — اب کسی بات پر نہیں آتی	

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia.com India's largest Student Review Platform

	ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں ورنہ کیا بات کر نہیں آتی	
	کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ شرم تم کو مگر نہیں آتی	
	(i) اس غزل کے شاعر کا نام کیا ہے؟	
1	**جواب:** اس غزل کے شاعر کا نام مرزا اسداللہ خاں غالبؔ ہے۔	
	(ii) ''امید بر نہ آنا'' کے کیا معنی ہیں؟	
1	**جواب:** امید بر نہ آنے کا مطلب ہے امید پوری نہ ہونا۔	
	(iii) شاعر کو رات بھی نیند کیوں نہیں آئی؟	
1	**جواب:** موت اور مستقبل کے خوف سے شاعر کو رات بھر نیند نہیں آتی۔	
	(iv) ہنسی کس بات پر آتی تھی؟	
1	**جواب:** شاعر کو حالِ دل پہ ہنسی آتی تھی۔	
	(v) آخری شعر میں شاعر کس سے بات کر رہا ہے؟	
1	**جواب:** آخری شعر میں شاعر خود سے بات کر رہا ہے۔	
کل نمبر=5		
	حصہ (ب): 18 نمبر	
	ہدایت: سوال نمبر 3 سے سوال نمبر 6 تک چار سوالات دیے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف 3 سوالوں کے جواب لکھیے۔ ہر سوال 2 نمبر کا ہے۔ $2 \times 3 = 6$	
	درج ذیل میں سے صرف دو الفاظ کے واحد لکھیے:	3
	(i) اعداد	
	(ii) معلومات	

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

1×2 کل نمبر=2	(iii) کتب (iv) اخبارات **جواب:** **جمع** — **واحد** (i) اعداد — عدد (ii) معلومات — معلوم (iii) کتب — کتاب (iv) اخبارات — اخبار	
1×2 کل نمبر=2	'بے' سابقہ لگا کر دو لفظ بنایئے۔ **جواب:** بے خبر، بے وفا نوٹ: اس کے علاوہ دیگر درست الفاظ پر بھی نمبر دیے جائیں گے۔	4
	درج ذیل الفاظ میں سے صرف دو مذکّر لکھیے: (i) رانی (ii) ماں (iii) بیٹی (iv) بہن	5

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia
India's largest Student Review Platform

	جواب: **مونث** — **مذکر** (i) رانی — راجا/راجہ (ii) ماں — باپ (iii) بیٹی — بیٹا (iv) بہن — بھائی	1×2 کل نمبر=2
6	درج ذیل محاوروں میں سے صرف دو کو جملوں میں استعمال کیجیے: (i) ہتھیار ڈالنا (ii) میدان چھوڑنا (iii) نیچا دکھانا (iv) منہ لٹکانا **جواب:** (i) ہتھیار ڈالنا : ہندوستان کی طاقت ور فوج کے سامنے دشمن فوج نے ہتھیار ڈال دیے۔ (ii) میدان چھوڑنا : اکبر کی فوج کے میدان میں اترتے ہی دشمن میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔ (iii) نیچا دکھانا : کم ظرف لوگ اکثر دوسروں کو نیچا دکھانا چاہتے ہیں۔ (iv) منہ لٹکانا : امتحان میں فیل ہو جانے کی وجہ سے بچہ منہ لٹکائے کھڑا تھا۔	1×2 کل نمبر=2

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

2 2 کل نمبر=4	4	(a) پرنسپل کے نام دو دن کی چھٹی کی درخواست لکھیے۔ **یا** (b) دسویں جماعت پاس کرنے کی خوشی میں دوست کو خط لکھ کر مبارک باد دیجیے۔ **جواب:** **خط/درخواست** خط/درخواست کا خاکہ (القاب وآداب، پتہ، تاریخ، موضوع، اختتام) نفس مضمون	7
1 2 1 1	5	درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ (i) یوم جمہوریہ (ii) پسندیدہ شخصیت (iii) اسکول پکنک (iv) کھیل کود کے فائدے (v) بڑھتی ہوئی آبادی کے نقصانات **جواب:** (i) **یوم جمہوریہ** (a) تمہید و تعارف (b) نفس مضمون (c) انداز بیان (d) اختتام	8

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

	(ii) **پسندیدہ شخصیت**	
1	(a) تمہید و تعارف	
2	(b) نفسِ مضمون	
1	(c) انداز بیان	
1	(d) اختتام	
	(iii) **اسکول پکنک**	
1	(a) تمہید و تعارف	
2	(b) نفسِ مضمون	
1	(c) انداز بیان	
1	(d) اختتام	
	(iv) **کھیل کود کے فائدے**	
1	(a) تمہید و تعارف	
2	(b) نفسِ مضمون	
1	(c) انداز بیان	
1	(d) اختتام	
	(v) **بڑھتی ہوئی آبادی کے نقصانات**	
1	(a) تمہید و تعارف	
2	(b) نفسِ مضمون	
1	(c) انداز بیان	
1	(d) اختتام	
کل نمبر=5		

*These answers are meant to be used by evaluators.
collegedunia
India's largest Student Review Platform

9 (a) نظم ''پہاڑ اور گلہری'' کا مرکزی خیال لکھیے۔ 3

یا

(b) مضمون ''رضیہ سلطان'' کا خلاصہ لکھیے۔

جواب:

نظم ''پہاڑ اور گلہری''

علامہ اقبال نے اس نظم میں پہاڑ اور گلہری دونوں کے مکالمے کو پیش کر کے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ اس کائنات کی ہر شے اپنی جگہ اہم ہے۔ دنیا کی ہر چھوٹی بڑی چیز کی اپنی اہمیت ہے۔ قدرت کے اس کارخانے میں نہ کوئی چیز نکمی ہے اور نہ ہی بری ہے۔ خدا نے ہر چیز کو مصلحت اور حکمت کے تحت بنایا ہے۔ اس نظم کے ذریعے اقبال نے مساوات کا درس بھی دیا ہے۔

یا

مضمون ''رضیہ سلطان''

رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی وہ اپنے بھائی بہنوں میں سب سے زیادہ ذہین اور ہوشیار تھی اسی وجہ سے التتمش نے اس کو اپنی زندگی میں ہی اپنا جانشین مقرر کر دیا تھا مگر ترک امیروں نے اس بات کو پسند نہیں کیا کہ ایک عورت ان کی حاکم بنے۔ اس لیے اس نے اپنے بھائی رکن الدین کو بادشاہ بنا دیا لیکن وہ بادشاہ بنتے ہی عیش و آرام میں ڈوب گیا اور جلد ہی دلی کے لوگوں نے اسے گرفتار کر کے قتل کر دیا۔ اس کے بعد رضیہ سلطان تخت نشین ہوئی اور بادشاہ بنتے ہی نہایت بہادری سے مشکلوں کا مقابلہ کیا۔ برابری اور بھائی چارے کو عام کیا اور سلطنت میں امن و امان قائم کیا۔ اس نے "میر آخور" کا سب سے بڑا عہدہ ایک حبشی غلام یاقوت کو دیا۔ یہ بات ترک سرداروں کو پسند نہیں آئی اور انھوں نے بھٹنڈا کے گورنر التونیہ کے ذریعہ رضیہ کے خلاف بغاوت کروا دی۔ رضیہ اور التونیہ کی فوجوں میں جنگ ہوئی جس میں رضیہ کو قید کر لیا گیا۔ ادھر دلی میں سازشوں نے رضیہ کے بھائی بہرام کو تخت پر بٹھا دیا مگر وہ بھی کمزور بادشاہ ثابت ہوا۔ ادھر التونیہ نے رضیہ سے معافی مانگ لی اور اس سے شادی کر لی۔ اب رضیہ اور التونیہ نے دلی کا تخت واپس لینے کے لیے دلی کی طرف کوچ کیا مگر راستے میں بہرام کی فوج سے جنگ ہوئی، اس جنگ

*These answers are meant to be used by evaluators.

کل نمبر=3	میں رضیہ کو شکست ہوئی اور اسے قتل کر دیا گیا۔ رضیہ سلطان نے صرف ساڑھے تین سال کی مختصر مدت میں ہی یہ ثابت کر دیا کہ وہ اعلی درجے کی حکمراں تھی۔	
	حصہ (ج): 12 نمبر	
	ہدایت: درج ذیل میں سے صرف 6 سوالات کے جواب لکھیے۔ $2\times6 = 12$	
	انٹرنٹ کے کام کرنے کا طریقہ لکھیے۔	10
2	**جواب:** انٹرنٹ سرور کی بنیاد پر کام کرتا ہے جس میں سارے ڈیٹا کسی سرور میں محفوظ ہوتے ہیں اور یوزر کی ان تک رسائی ہوتی ہے۔ یہ دراصل الیکٹرانک سلسلوں کا ایک مجموعہ ہے جو تمام دنیا میں مواصلاتی رشتہ یا وحدت قائم کرتا ہے۔ انٹرنٹ کے لیے تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک موڈیم دوسری ٹیلی فون یا موبائل کنکشن اور تیسری انٹرنٹ مہیا کرنے والی تنظیم۔ موڈیم ایک آلہ ہے جو کمپیوٹر کے اعداد و شمار اور عبارتوں کو ایک خاص قسم کے اشاروں میں تبدیل کر دیتا ہے۔	
	بریل کس نے ایجاد کی؟	11
2	**جواب:** بریل کی ایجاد لوئی بریل نے کی۔	
	پہاڑ نے اپنی بڑائی کن الفاظ میں بیان کی؟	12
2	**جواب:** پہاڑ نے اپنی بڑائی کرتے ہوئے گلہری سے کہا کہ جب میری آن بان کے آگے زمین بھی پست ہے تو میری شان کے آگے تیری کیا حیثیت ہے۔	
	رضیہ سلطان کون تھی؟	13
2	**جواب:** رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی جو دہلی کے تخت پر بیٹھی۔ وہ دہلی کے بادشاہ التتمش کی بیٹی تھی۔	
	'کاٹھ کا گھوڑا' کس کو اور کیوں کہا گیا ہے؟	14
2	**جواب:** کاٹھ کا گھوڑا بندو کو کہا گیا ہے کیونکہ وہ بہت ہی سست انسان تھا اور ہر کام بہت دھیرے کرتا تھا۔	

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia
India's largest Student Review Platform

15	''کوکھ دھرتی کی بانجھ ہوتی ہے''اس مصرعے کا کیا مطلب ہے؟	
	جواب: دھرتی کی کوکھ بانجھ ہونے سے شاعر کی مراد زمین کا بنجر ہو جانا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ٹینک چاہے پیچھے ہٹیں یا آگے بڑھیں وہ زمین کو روند کر اسے بنجر بنا دیتے ہیں۔ اس کی وجہ سے کھیت پیداوار کے لائق نہیں رہ جاتے۔	2
16	اونتی کی حاضر جوابی سے متعلق کوئی ایک واقعہ لکھیے۔	
	جواب: ایک بار اونتی کا مذاق اڑانے کے لیے ایک آدمی نے اس سے کہا''اونتی! رات کو سو رہا تھا تو میرا منہ کھلا رہ گیا۔ اسی وقت ایک چوہا آیا اور میرے منہ میں گھس کر میرے پیٹ میں چلا گیا۔ اب تمہیں بتاؤ میں کیا کروں۔''اونتی نے فوراً جواب دیا۔''میرے دوست، بس ایک ہی علاج ہے۔ تم ایک زندہ بلی کو پکڑ کر اسے نگل جاؤ۔	2
17	ڈراما 'کارتوس' کس نے لکھا ہے؟	
	جواب: ڈراما 'کارتوس' حبیب تنویر نے لکھا ہے۔	2
18	نظم ''قدم بڑھاؤ دوستو'' کے ذریعے کیا پیغام دیا گیا ہے؟	
	جواب: 'قدم بڑھاؤ دوستو' نظم کے ذریعے بشر نواز نے پیغام دیا ہے کہ اپنے ملک کی ہر روش کو کہکشاں بنانے اور اس چمن کو گلزار بنانے کی خاطر مسلسل کوشش کرتے رہو اور اس راہ میں آنے والی مشکلوں کی پرواہ کیے بغیر وطن کی ترقی اور کامیابی کے پرچم کو بلند کرنے کی جدوجہد کرتے رہو۔	2
19	رتن سنگھ کس سال میں پیدا ہوئے؟	
	جواب: رتن سنگھ 1927 میں پیدا ہوئے۔	2 **کل نمبر=12**

*These answers are meant to be used by evaluators.

collegedunia

India's largest Student Review Platform